فرقہ وارانہ نفرت پیدا کرنا وزیراعظم کی عادت بن گئی

مودی جی ’نیائے پتر‘ کا مقصد نوجوانوں، خواتین، کسانوں، مزدوروں اور تمام لوگوں کو انصاف فراہم کرنا: کھرگے

نئی دہلی(ایجنسیاں)

کانگریس صدر ملکارجن کھرگے نے جمعرات کو وزیراعظم نریندر مودی کو ایک خط لکھ کر عظیم پرانی پارٹی کے ’نیائے پتر‘ کی وضاحت کے لیے ان سے وقت مانگا۔ کانگریس کے منشور کا دفاع کرتے ہوئے کھرگے نے کہا کہ ’نیائے پتر‘ کا مقصد نوجوانوں، خواتین، کسانوں، مزدوروں اور تمام ذاتوں اور برادریوں کے پسماندہ لوگوں کو انصاف فراہم کرنا ہے۔ کھرگے نے لکھا کہ آپ کے مشیر آپ کو ان چیزوں کے بارے میں غلط معلومات دے رہے ہیں جو ہمارے منشور میں بھی نہیں لکھی گئی ہیں۔ مجھے آپ سے ذاتی طور پر مل کر اور ہمارے ’نیائے پتر‘ کے بارے میں وضاحت کرنے میں بہت خوشی ہوگی تاکہ ملک کے وزیراعظم کی حیثیت سے آپ کوئی غلط بیان نہ دیں۔ یہ آپ کی عادت بن گئی ہے کہ کچھ الفاظ کو سیاق وسباق سے ہٹا دیں اور فرقہ وارانہ تقسیم پیدا کریں کانگریس کے سربراہ نے کہا کہ وہ "وزیراعظم کی طرف سے استعمال کی گئی زبان سے خوش نہیں ہیں بلکہ بہت زیادہ حیران ہیں۔ انہوں نے کہا کہ توقع تھی کہ انتخابات کے پہلے مرحلے میں بی جے پی کی مایوس کن کارکردگی کو دیکھ کر آپ اور آپ کی پارٹی کے دیگر لیڈر اس طرح کی باتیں کرنے لگیں گے۔ کانگریس محروم غریبوں اور ان کے حقوق ("انصاف") کی بات کرتی رہی ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ آپ اور آپ کی حکومت کو غریبوں اور محروموں کی کوئی فکر نہیں ہے۔ وزیراعظم پر اپنا حملہ جاری رکھتے ہوئے کھرگے نے کہا کہ آپ کی ’سوٹ بوٹ کی سرکار‘ ان کارپوریٹس کے لیے کام کرتی ہے جن کے ٹیکس آپ نے کم کیے ہیں جب کہ تنخواہ دار طبقہ زیادہ ٹیکس ادا کرتا ہے۔ جی ایس ٹی ریفنڈ، اسی لیے جب ہم امیر اور غریب کے درمیان عدم مساوات کی بات کرتے ہیں، تو آپ اسے جان بوجھ کر ہندو اور مسلمان سے جوڑ رہے ہیں۔

کھرگے کا جواب حالیہ انتخابی تقاریر میں وزرائے اعظم کے سلسلہ وار حملوں کے بعد آیا ہے۔ کانگریس کے منشور کو ’مسلم لیگ کا نقش‘ کہنے سے لے کر عظیم پرانی پارٹی پر ’دولت کی دوبارہ تقسیم‘ کی سازش رچنے کا الزام لگانے تک، مودی نے اپنی ریلیوں میں اہم اپوزیشن پارٹی پر حملہ کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ کانگریس نے کہا کہ مسٹر مودی ہمیں اس پچ پر لے جانا چاہتے ہیں جہاں وہ ہم سے کھیلنا چاہتے ہیں، لیکن ہم اپنی پچ پر کھیلیں گے جہاں سب کے لیے انصاف ہو اور معاشی وسماجی برابری ہو۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) کے اعداد وشمار سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ لوگوں نے اپنا سونا گروی رکھ کر بینکوں سے ایک لاکھ کروڑ روپے کا قرض لیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس پارٹی ہمیشہ ’ستیہ میو جیتے‘ پر یقین رکھتی ہے جبکہ مودی کی قیادت والی بی جے پی ’آ ستیا میو جیتے‘ پر یقین رکھتی ہے۔

’نیائے پتر‘ کو فرقہ وارانہ رنگ دے رہے ہیں مودی: جے رام

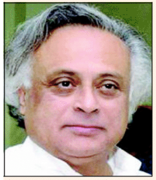

نئی دہلی (یو این آئی) کانگریس نے جمعرات کو الزام لگایا کہ لوک سبھا انتخابات کے پہلے مرحلے کے رجحانات سے پریشان وزیراعظم نریندر مودی سب سے پرانی پارٹی کانگریس کے ’نیائے پتر ‘ کو فرقہ وارانہ رنگ دینے کی کوشش کررہے ہیں۔ کانگریس کے جنرل سکریٹری میڈیا انچارج اور راجیہ سبھا کے رکن جے رام رمیش نے آج یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ انتخابات ہارنے کے خوف سے مسٹر مودی ہمارے ’نیائے پتر ‘ کو فرقہ وارانہ رنگ دینے کی کوشش کررہے تھے۔ اس کے ساتھ ہی میں یہ واضح کردوں کہ کانگریس پارٹی کے انتخابی منشور میں وراثتی ٹیکس یا جائیداد کی تقسیم کا کوئی ذکر نہیں ہے۔ میں وزیراعظم کو چیلنج کرتا ہوں کہ وہ بتائیں کہ ہمارے ’نیائے پتر‘ میں اس کا ذکر کہاں کیا گیا ہے۔ یہ ہمارا ایجنڈا نہیں ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ 1985 میں سابق وزیراعظم راجیو گاندھی نے وراثتی ٹیکس کو ختم کردیا تھا۔ "بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے بہت سے رہنماؤں نے 2014-19 کے درمیان اس کی وکالت کی تھی اور آج وزیراعظم ہم پر الزام لگا رہے ہیں۔ مسٹر رمیش نے زور دے کر کہا کہ انتخابات کے پہلے مرحلے کے رجحانات سے یہ واضح ہوگیا ہے کہ بی جے پی کی کارکردگی میں زبردست گراوٹ آنے والی ہے۔ کچھ جگہوں پر پارٹی کی سیٹیں کم ہوجائیں گی اور کچھ جگہوں پر مکمل طور پر ختم ہوجائے گی۔ شکست کے خوف سے مسٹر مودی نے انتخابی ایجنڈے سے انحراف کیا ہے اور ’400‘ کو عبور کرنے‘ اور ’مودی کی گارنٹی ‘ کے نعرے لگانے بھی چھوڑے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس پارٹی نے ’بھارت جوڑو نیائے یاترا ‘ اور ’بھارت جوڑو یاترا ‘ کے دوران لوگوں کی آوازوں کو سن کر نیائے پتر تیار کیا ہے۔ پچھلے 10 برسوں میں مودی کی پالیسیوں کی وجہ سے ملک میں بے روزگاری بڑھی ہے اور مہنگائی پر کوئی کنٹرول نہیں ہے اور سماج میں معاشی نابرابری بھی بڑھی ہے۔ مسٹر جے رام رمیش نے کہا کہ ہم یہ لوک سبھا الیکشن اپنی ’پانچ نیائے کی 25 گارنٹی ‘ کے ساتھ لڑرہے ہیں اور 04 جون کو مکمل اکثریت حاصل کرکے حکومت بنائیں گے۔

انسانی حقوق سے متعلق امریکی رپورٹ تفریق پر مبنی: ہندوستان

نئی دہلی ، (ایجنسیاں)

ہندوستان نے انسانی حقوق کی مبینہ خلاف ورزیوں سے متعلق امریکی محکمہ خارجہ کی حالیہ رپورٹ کو یکسر مسترد کردیا۔ امریکہ نے اپنی رپورٹ میں کہا ہے کہ منی پور اور جموں وکشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزی کی گئی ہے۔ حکومت ہند نے اس رپورٹ کو تفریق پر مبنی قرار دیا ہے۔ وزارت خارجہ نے کہا کہ امریکی محکمہ خارجہ کی یہ دستاویز جانبدارانہ ہے۔ اس سے ہندوستان کے بارے میں ان کی ناقص سمجھ بھی ظاہر ہوتی ہے۔ ہندوستان نے امریکہ میں نسلی تشدد اور فائرنگ کے واقعات کا ذکر کیا۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے جمعرات کو ہفتہ وار میڈیا بریفنگ میں کہا کہ ایک متنوع سماج کے طور پر، ہندوستان مذہبی آزادی اور انسانی حقوق کا احترام کرتا ہے۔ امریکہ کے ساتھ بات چیت میں، ہم نے وہاں کے مسائل پر توجہ مبذول کروائی ہے۔ اس میں نسل اور اصل کی بنیاد پر ہونے والے حملوں، نفرت انگیز جرائم اور بندوق کے تشدد کے مسائل شامل ہیں، ہندوستان نے کہا کہ ہم نے نسلی طور پر حوصلہ افزائی کے حملوں، نفرت انگیز جرائم اور بندوق کے تشدد کے معاملے کو مسلسل اٹھایا ہے ووٹ بینک کی سیاست سے باتوں اور خیالات کی بنیاد پر کوئی نتیجہ اخذ نہیں کیا جاسکتا۔ ہم اس رپورٹ کو یکسر مسترد کرتے ہیں۔ رندھیر جیسوال نے کہا کہ ہم اس بات پر زور دیتے ہیں کہ سیاسی محرکات پر مبنی جائزوں سے گریز کیا جائے۔ ہندوستان مذہبی آزادی اور انسانی حقوق کا احترام کرتا ہے۔ کولمبیا یونیورسٹی اور امریکہ کی دیگر یونیورسٹیوں میں ہونے والے مظاہروں پر وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے کہا کہ ہم نے اس معاملے پر رپورٹ دیکھی ہے، ہم متعلقہ واقعات پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔ ہر جمہوریت میں آزادی اظہار اور افہام وتفہیم کے حق کے درمیان صحیح توازن ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ جمہوریتوں کو اس سمجھ بوجھ کا مظاہرہ کرنا چاہیے، خاص طور پر دیگر ساتھی جمہوریتوں کے حوالے سے، جب بات عوامی تحفظ اور نظم ونسق کی ہو۔ ہم سب کا فیصلہ اس بات پر ہونا چاہیے کہ ہم اندرون ملک کیا کرتے ہیں، نہ کہ ہم بیرون ملک کیا کہتے ہیں۔

اے آر رحمٰن اور امیتابھ بچن کو لتا- دینا ناتھ منگیشکر ایوارڈ

ممبئی، (یو این آئی) معروف بالی ووڈ موسیقار اے آر رحمٰن اور بالی ووڈ اسٹار امیتابھ بچن کو لتا دینا ناتھ منگیشکر ایوارڈ سے نوازا گیا۔ منگیشکر خاندان نے لتا منگیشکر کی یاد میں سال 2022 میں لتا دینا ناتھ منگیشکر ایوارڈ قائم کیا تھا، لتا دینا ناتھ منگیشکر ایوارڈ ہر سال ایسے فرد کو دیا جاتا ہے، جس نے ملک، اس کے لوگوں اور معاشرے کیلئے نمایاں خدمات انجام دیں۔ سب سے پہلے یہ ایوارڈ وزیراعظم نریندر مودی کو دیا گیا۔ اس کے بعد 2023 میں یہ اعزاز لتا منگیشکر کی بہن آشا بھوسلے کو دیا گیا۔ اے آر رحمٰن کو یہ اعزاز 24 اپریل کو لتا منگیشکر کے والد اور موسیقی کے لیجنڈ دینا ناتھ منگیشکر کے یادگار دن پر دیا گیا۔ اے آر رحمٰن نے یادگاری تصویر کے ساتھ سوشل میڈیا پر ایک تصویر شیئر کی اور لکھا کہ ’دینا ناتھ منگیشکر ایوارڈ پاکر فخر محسوس کررہا ہوں... میں منگیشکر خاندان کی وراثت اور فن کیلئے ان کی خدمات کی ستائش کرتا! اے آر رحمٰن نے بتایا کہ وہ اپنے خاندان اور بچوں سے منگیشکر خاندان کو دیکھنے کیلئے کہتے ہیں۔ اس خاندان کی لگن خودسپردگی، لتا، آشا اور ہردینا ناتھ کی خدمات کو تسلیم کیا جانا چاہیئے۔ انہوں نے کہا کہ وہ ہردیناتھ کے بارے میں سب کچھ پسند کرتے ہیں۔

مہوا موئترا کیخلاف ہتک عزت کا مقدمہ واپس

نئی دہلی(ایجنسیاں) ایڈوکیٹ جے اننت دیہدرائی نے جمعرات کو دہلی ہائی کورٹ میں ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) لیڈر مہوا موئترا کے خلاف دائر اپنا ہتک عزت کا مقدمہ واپس لے لیا۔ جسٹس پرتیک جالان کی بنچ نے حکم میں کہا کہ ہدایت پر مدعی کے وکیل نے مقدمہ واپس لینے کی اجازت مانگی، سوٹ کو واپس لینے کے طور پر خارج کردیا جاتا ہے۔ مہوا کے خلاف مقدمہ واپس لینے کی کارروائی دہرادون کی کوآرڈینیشن بنچ کو اس بات کی یقین دہانی کے ایک دن بعد ہوئی ہے کہ وہ 12 اگست تک بیجو جنتا دل (بی جے ڈی) کے رکن پارلیمنٹ پنکی مشرا کے خلاف وزیراعظم نریندر مودی کے خلاف مجرمانہ سازش میں ملوث ہونے کی شکایت درج نہیں کرائیں گے اور کوئی الزام نہیں لگائیں گے۔ موئترا کو سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر ان کے خلاف مبینہ طور پر توہین آمیز بیانات دینے اور ان کے خلاف مبینہ طور پر توہین آمیز الفاظ استعمال کرنے سے روکنے کی کوشش کی گئی۔ اس میں کہا گیا ہے کہ 14 اکتوبر کو سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) میں ان کے خلاف شکایت درج کرنے کے بعد، ٹی ایم سی لیڈر نے مختلف سوشل میڈیا پلیٹ فارمز اور مین اسٹریم میڈیا کا استعمال کرتے ہوئے ہتک عزت اور بدسلوکی کی ایک مسلسل مہم شروع کی ہے۔ اپنے کیس میں سمن جاری ہونے کے بعد وکیل کی جانب سے میڈیا میں بیان دینے پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے ہائی کورٹ نے 8 اپریل کو ریمارکس دیے تھے کہ موئترا کو پوچھ گچھ کے لیے رقم کے الزامات کے سلسلے میں عوامی سطح پر اپنا دفاع کرنے کا حق ہے۔ جب تک کہ اس کے بیانات معروضی طور پر غلط نہ ہوں، اس کے پرانے دوست اور وکیل دیہدرائی کی طرف سے اس پر الزامات لگائے جارہے تھے۔

اساتذہ تقرری گھوٹالہ: کلکتہ ہائی کورٹ کے فیصلے سے فائدہ اٹھانے کی کوشش

کولکاتا (یواین آئی)

کلکتہ ہائی کورٹ نے تقریباً 26 ہزار اساتذہ کی نوکریوں کو منسوخ کردی ہے۔ یہ فیصلہ ایسے وقت میں آیا جب لوک سبھا انتخابات کیلئے پولنگ ہورہی ہے۔ ابھی 6 راؤنڈ کی پولنگ باقی ہے۔ ایسے میں اپوزیشن جماعتیں اس فیصلے کا سیاسی فائدہ حاصل کرنے کی کوشش کررہی ہے تو دوسری طرف حکومت بھی نوکری سے محروم ہونے والوں کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کرکے الگ قسم کی سیاست کررہی ہے۔ ریاست کی اہم اپوزیشن پارٹی، بی جے پی اس فیصلے کی ”سیاسی فصل“ کاٹنے کی تیاری کررہی ہے وہیں کانگریس اور بایاں محاذ اس فیصلے کے بہانے ترنمول کانگریس اور بی جے پی دونوں کو نشانہ بنانے کی تیاری میں ہے۔ تاہم ترنمول کانگریس کا دعویٰ ہے کہ اگر اپوزیشن اس کو ایشو بناتی ہے تو بھی رائے عامہ حکومت کے حق میں ہوگی۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ریاستی حکومت اہل افراد کو برقرار رکھنے میں اپنا کردار ادا کرتی رہے گی۔ بی جے پی کا دعویٰ ہے کہ تقرریوں کی منسوخی کی واحد وجہ بدعنوانی ہے۔ ترنمول کانگریس نے بدعنوانی کو ادارہ جاتی شکل دے دی ہے۔ بائیں بازو اور کانگریس کا دعویٰ ہے کہ بی جے پی کو اس پر بات کرنے کا کوئی اخلاقی حق نہیں ہے۔ کیونکہ شوبھندو ادھیکاری جو اب اپوزیشن لیڈر ہیں۔ جب یہ گھوٹالہ ہورہا تھا اس وقت وہ ریاست کے وزیر تھے اور ترنمول کانگریس کے سب سے بااثر لیڈروں میں سے ایک تھے۔ سی پی ایم کی مرکزی کمیٹی کے رکن سوجن چکرورتی نے جمعرات کو کہا کہ ’ہمارا بیان بالکل واضح ہے۔ کرپشن میں ملوث تمام افراد کو گرفتار کیا جائے۔ دو مستحق کو بحال کیا جائے۔ لیکن بی جے پی کو اس پر بات نہیں کرنی چاہیے۔ کیونکہ جس وقت ترنمول کانگریس نے یہ بدعنوانی کی تھی، اس وقت کچھ لیڈران ترنمول کانگریس کے جرسی میں ملبوس تھے۔ اب بی جے پی کی جرسی پہن کر احتجاج کررہے ہیں۔ ان کا احتجاج فرضی ہے۔ چٹ فنڈ گھوٹالہ سے لے کر راشن اور اساتذہ تقرری ہر گھوٹالے کے وقت اپوزیشن لیڈر ترنمول کانگریس کے بااثر لیڈروں میں سے ایک تھے۔ جہاں بائیں بازو اور کانگریس بی جے پی اور ترنمول کانگریس کو ایک ساتھ کرکے تنقید کررہی ہے وہیں بی جے پی نے ترنمول کانگریس اور بائیں بازو کو ایک ہی سکے کے دو رخ قرار دیتے ہوئے تنقید کی ہے۔ بی جے پی کے راجیہ سبھا ایم پی شیامک بھٹاچاریہ نے کہا کہ سی پی ایم اس قدر حیرت کا اظہار کررہی ہے کہ ان کے دور حکومت میں بھرتی اور جمہوریت میں شفافیت کی کمی نہیں تھی۔ یہ پہلی بار ہوا ہے۔ ریاستی بی جے پی کے ترجمانوں میں سے ایک راجرشی لہری نے کہا کہ ترنمول کانگریس بدعنوانی اور تقرریوں میں شفافیت کی کمی کی سی پی ایم کی وراثت کو آگے بڑھا رہی ہے۔ بالکل اسی طرح جیسے بائیں بازو نے کانگریس کی وراثت کو آگے بڑھایا تھا۔ راجرشی نے کہا کہ ”ادے ان گوہا کبھی فارورڈ بلاک کے لیڈر تھے۔ ان کے والد بائیں بازو کی حکومت میں وزیر تھے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ان کے والد نے بھی کئی لوگوں کو نوکریاں دیں۔ راجرہاٹ کے سابق سی پی ایم لیڈر اور موجودہ ترنمول ایم ایل اے تاپس چٹو پادھیائے نے بھی بائیں بازو کی تقرری میں ہونے والی بے ضابطگیوں کے بارے میں بات کی۔ اس کے نتیجے میں یہ واضح ہے کہ ترنمول کس کی وراثت لے کر چل رہی ہے۔ ترنمول کانگریس کے کئی لیڈروں کو اندیشہ ہے کہ اس فیصلے کا انتخابات پر اثر پڑے گا۔ ایک سینئر امیدوار نے قریبی حلقوں میں یہاں تک کہہ دیا کہ ”میں جیل جا کر پارتھا (چٹو پادھیائے) کو تھپڑ مارنا چاہتا ہوں“ حکمراں پارٹی کے لیڈر اور سابق ایم پی کنال گھوش نے کہا کہ ”اپوزیشن چاہے کتنی ہی ڈور کھینچ لے، ان کا کوئی اثر نہیں ہوگا۔ کیوں کہ حکومت اہل امیدواروں کے ساتھ کھڑی ہے۔

ممتا بنرجی کیخلاف سوموٹو کارروائی کی عرضی قبول

کولکاتا (یواین آئی) کلکتہ ہائی کورٹ نے وزیراعلیٰ ممتا بنرجی کے خلاف سوموٹو کارروائی کی عرضی کو قبول کرلی ہے۔ تاہم عدالت نے کارروائی سے متعلق واضح نہیں کیا ہے۔ کلکتہ ہائی کورٹ کے سینئر وکیل بکاش رنجن بھٹاچاریہ نے جمعرات کو عدالت کی توجہ ان تبصروں کی طرف مبذول کرائی جو وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے حال ہی میں عدالت کے بارے میں کئے تھے اور ایس ایس سی کیس کے فیصلے پر برہمی کا اظہار کیا تھا۔ چیف جسٹس ٹی ایس شیوگنم کی سربراہی میں کلکتہ ہائی کورٹ کی بنچ میں دوپہر 2 بجے سے کیس کی سماعت ہوئی۔ بنچ نے کہا کہ اگرچہ درخواست قبول کرلی گئی ہے، لیکن وہ اس وقت کارروائی کے معاملے کو زیرغور رکھے ہوئے ہیں۔ اسی معاملے پر وزیراعلیٰ کے خلاف ہائی کورٹ میں کل پانچ درخواستیں دائر کی گئی تھیں۔ سماعت کے بعد، چیف جسٹس نے کہا کہ مغربی بنگال کی وزیراعلیٰ ممتا بنرجی کے تبصروں کے پیش نظر، اس پر غور کیا جارہا ہے کہ اچانک کارروائی ہوگی یا نہیں۔ تاہم درخواست قبول کرلی گئی۔ ساتھ ہی چیف جسٹس کی بنچ نے کہا کہ ایک بنچ فیصلہ کرے گی کہ کیا عدالت میں وزیراعلیٰ کے تبصروں پر کارروائی کی جائے یا نہیں۔ نتیجے کے طور پر، اس کیس کا مستقبل اس بنچ کے فیصلے پر منحصر ہے۔ پیر کو ایس ایس سی کیس میں فیصلہ سنانے کے بعد ممتا بنرجی نے عدالت کے فیصلے پر غصہ اور ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے کچھ تبصرے کیے تھے۔ انہوں نے کہا تھا کہ یہ فیصلہ مایوس کن ہے اور انہوں نے شوبھندو ادھیکاری کے بم گرنے کے اعلان کو عدالت سے جوڑ کر کہا تھا کہ کیا عدالت حکمرانوں کے اشارے پر کام کررہی ہے۔ ممتا بنرجی نے ترنمول کانگریس امیدوار کی حمایت میں بیر بھوم لوک سبھا حلقہ بیر بھوم کے گلسی حلقے میں ایک جلسہ عام میں بی جے پی کے بارے میں کہا۔ سی بی آئی کو خرید لیا گیا ہے۔

کانگریسی لیڈر بی جے پی میں شامل

میسورو (یو این آئی) ایک اچانک سیاسی پیشرفت میں کرناٹک پردیش کانگریس کے جنرل سکریٹری ڈاکٹر ششر وتا گوڑا، جنہوں نے کانگریس کے سابق صدر اور وائناڈ کے ایم پی راہل گاندھی کے ساتھ بھارت جوڑو یاترا کے دوران کنیا کماری سے کشمیر گئے تھے، بدھ کو پارٹی چھوڑ دی اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) میں شامل ہوگئے۔ ڈاکٹر گوڑا نے کل بنگلور میں بی جے پی دفتر میں سابق نائب وزیراعلی سی این اشوتھ نارائن اور بی جے پی کے انتخابی انچارج رادھا موہن داس اگروال کی موجودگی میں بی جے پی میں شمولیت اختیار کی۔ اس موقع پر ڈاکٹر گوڑا نے کہا، میرا مقصد عوام کی خدمت کرنا ہے اور میں نے محسوس کیا کہ میرے خواب کو پورا کرنے کے لیے بی جے پی بہترین پارٹی ہے۔ انہوں نے ’صحیح لوگوں، صحیح پلیٹ فارم ‘اور سماجی کاموں کے لیے حقیقی معنوں میں پرعزم لوگوں کو مواقع فراہم کرنے کے لیے بی جے پی کی تعریف کی۔ انہوں نے کانگریس پر سماج کو ذات پات کی بنیاد پر تقسیم کرنے کا الزام لگایا۔

’مرکز کی بی جے پی سرکار ریزرویشن کو ختم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے‘

حیدرآباد (یواین آئی)

تلنگانہ کے وزیراعلی ریونت ریڈی نے مرکز کی بی جے پی حکومت پر ریزرویشن پالیسی کو ختم کرنے کا الزام لگایا۔ بی جے پی کے دس سالہ دور حکومت پر عوامی چارج شیٹ جاری کی گئی۔ اس موقع پر میڈیا سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ان انتخابات میں بی جے پی اگر کامیاب ہوتی ہے تو وہ ریزرویشن کے حقوق کو ختم کردے گی۔ اگر کانگریس اقتدار میں آتی ہے تو وہ ریزرویشن کو جاری رکھا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ ریزرویشن چاہتے ہیں وہ کانگریس کو ووٹ دیں اور جو نہیں چاہتے وہ بی جے پی کو ووٹ دیں۔ انہوں نے بی جے پی پر آر ایس ایس کے ایجنڈے کو نافذ کرنے کا الزام لگایا اور کہا کہ مرکزی حکومت نے سی اے اے، آرٹیکل 370 کو منسوخ کردیا۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی ایس سی اور ایس ٹی او بی سی تحفظات کو منسوخ کرنے کی سازش کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آر ایس ایس کا نظریہ تحفظات کو ختم کرنے کا ہے۔ انہوں نے مودی پر الزام لگایا کہ انہوں نے قرض کے بحران میں ملک کو دھکیل دیا ہے۔ 2014 سے اب تک مودی نے 113 لاکھ کروڑ کا قرض حاصل کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک پر 168 لاکھ کروڑ کا قرض کا بوجھ ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت جی ایس ٹی کے نام پر ٹیکس لگا کر لوٹ رہی ہے۔ مودی نے بچوں کی پنسلوں پر بھی جی ایس ٹی لگا دیا ہے۔ مودی حکومت اڈانی، امبانی کے دباؤ کے سامنے جھک گئی ہے۔ 10 سالوں میں حکومت نے کئی سرکاری اداروں کو کارپوریٹ اداروں کو فروخت کردیا۔ پٹرول کی قیمت جو 50 روپے تھی آج 110 روپے ہوگئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر مودی دوبارہ برسراقتدار آئیں گے تو ملک تباہ ہوجائے گا، بی جے پی نے ملک کی دولت کو لوٹا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس ملک اور اس کی دولت کی حفاظت کے لیے لڑ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مودی حکومت نے دس سالوں میں 20 کروڑ نوکریاں فراہم کرنے کا وعدہ کیا تھا لیکن صرف 7 لاکھ نوکریاں دی گئی ہیں، انہوں نے الزام لگایا کہ دہلی کی سرحد پر 16 ماہ تک لاکھوں کسانوں نے دھرنا دیا۔ اے آئی سی سی کی سکریٹری دیپا داس منشی، وزراء کومٹ ریڈی، بھٹی وکرامارکا، پونم پربھاکر اور کئی کانگریسی لیڈروں نے اس پروگرام میں شرکت کی۔

ہم آئین کو بچانے کے لئے اکٹھے ہوئے ہیں: فاروق عبداللہ

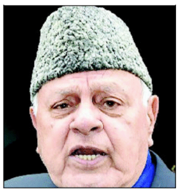

سری نگر (یو این آئی)

نیشنل کانفرنس کے صدر اور سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ کا کہنا ہے کہ انڈیا الائنس کے تحت ہم سب اپنے تشخص اور آئین کو بچانے کے لئے اکٹھے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انڈیا الائنس ان طاقتوں کے خلاف بنا ہے جو ملک کو الگ الگ کرنا چاہتی ہیں۔ ان کا کہنا تھا: ’اب روح اللہ صاحب میری جگہ پارلیمنٹ میں جا کر ریاست کے تشخص کو بچائیں گے۔ موصوف صدر نے ان باتوں کا اظہار جمعرات کو یہاں کانگریس کے ہیڈکوارٹر پر میڈیا کے ساتھ بات کرنے کے دوران کیا۔ اس موقع پر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر وقار رسول وانی اور نیشنل کانفرنس کے سری نگر لوک سبھا سیٹ کے امیدوار آغا روح اللہ بھی موجود تھے۔ انہوں نے کہا: ’ہماری الائنس مضبوط ہے، ہم سب اپنے تشخص اور آئین کو بچانے کے لئے اکٹھے ہوئے ہیں‘۔ ان کا کہنا تھا: ’راجستھان میں وزیراعظم نے جو تقریر کی اس نے میرے رونگٹھے کھڑے کئے، وزیراعظم کو بلا لحاظ مذہب وملت اور رنگ ونسل ملک کے تمام لوگوں کی خدمت کرنی ہوتی ہے‘۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا: ’انڈیا الائنس ملک کو الگ الگ کرنے والوں کے خلاف ہی بنی ہے راہل گاندھی جی جب یہاں پدیاترا پر آئے تو انہوں نے بھی یہی کہا کہ انڈیا الائنس آئین کی حفاظت کے لئے بنا ہے‘۔ انہوں نے کہا: ’میری جگہ پر اب آغا روح اللہ صاحب پارلیمنٹ میں جائیں گے وہ وہاں ہر باشندے کی بات کریں گے، وہ ریاست کے تشخص کو بچائیں گے‘۔ ان کا کہنا تھا: ’انڈیا الائنس کامیاب ہوئی تو جو یہاں خرابیاں ہوئی ہیں ان کو ٹھیک کرنا ہے، الیکشن کمیشن کو آزاد بنانا ہے، عدلیہ کو آزاد بنانا ہے، ایسے گورنروں کو بھیجنا ہے جو دلی کے بجائے لوگوں کی خدمت کریں گے‘۔ سابق وزیر اعلیٰ نے کہا: ’ہماری الائنس بہت مضبوط ہے ہم چاہتے ہیں کہ ہندوستان یہ سمجھے کہ جموں وکشمیر ملک کا تاج ہے‘۔ جموں وکشمیر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر وقار رسول نے ڈاکٹر فاروق عبداللہ کا پارٹی ہیڈکوارٹر پر حاضر ہونے کے لئے شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا: ’ادھم لوک سبھا سیٹ چودھری لال سنگھ اور جموں لوک سبھا سیٹ سے رمن بھلا کامیاب ہوں گے "۔ انہوں نے کہا: ’کشمیر کی تین سیٹوں پر نیشنل کانفرنس کے امیدواروں کے ساتھ کانگریس پوری طاقت سے کھڑی ہے‘۔ ان کا کہنا تھا کہ جموں وکشمیر لداخ کی تمام 6 سیٹوں پر انڈیا الائنس کی جیت ہوگی۔

بلیا: کار پلٹنے سے 4 کی موت

بلیا(یواین آئی) اترپردیش کے ضلع بلیا کے پھیپھنا علاقے میں ایک ایس یو وی کے پلٹنے سے اس میں سوار چار افراد کی موت ہوگی جبکہ ایک شدید طور سے زخمی ہوگیا۔ پولیس ذرائع نے جمعرات کو بتایا کہ ضلع چت بڑا گاؤں تھانہ علاقے کے بڑولیا گاؤں باشندہ کملیش یادو (36)، راجو یادو (30)، چھوٹو یادو (30)، پھیپھنا تھانہ علاقے کے تیکھا باشندہ رتیش گونڈ (32) و غازی پور ضلع باشندہ ستیندر یادو (40) بدھ کی دیر رات ایک ٹاٹا سفاری کار میں سوار ہوکر پھیپھنا سے چت بڑا گاؤں کی جانب جارہے تھے کہ تبھی پھیپھنا۔ بکسر نیشنل ہائی نمبر 31 پر ایک پرائیویٹ ڈھابے کے نزدیک کار بے قابو ہوکر ایک درخت سے ٹکرا گئی اور کھیت میں پلٹ گئی۔ واقعہ میں کار کے پرخچے اڑ گئے وہیں تین کار سوار ستیندر، راجو اور کملیش کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ واقعہ کے بعد تینوں مہلوکین و دو زخمیوں کو ضلع اسپتال لے جایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے زخمیوں کو ابتدائی علاج کے بعد وارانسی ریفر کردیا۔

بومئی نے راہل کو ’بے نامی جائیداد‘ سے متعلق الزامات کا انکشاف کرنے کے لئے کیا چیلنج

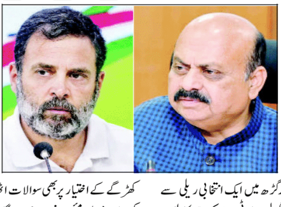

گدگ (یو این آئی)

کرناٹک کے گڈگ ہاویری لوک سبھا حلقہ سے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے امیدوار اور سابق وزیراعلی بسواراج بومئی نے کانگریس لیڈر راہل گاندھی کو بے نامی جائیداد سے متعلق اپنے مبینہ الزامات کا انکشاف کرنے کا چیلنج دیا ہے۔ بدھ کی رات دیر گئے گڈگ ضلع کے گجیندر گڑھ میں ایک انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر بومئی نے کانگریس پارٹی پر دھوکہ دہی کا الزام لگایا اور اس کی قیادت کی دیانت اور قوم کی فلاح و بہبود کے عزم پر سوال اٹھایا۔ انہوں نے مسز گاندھی کی وزارت عظمیٰ کے لئے انتخاب لڑنے میں ہچکچاہٹ اور ان کے بیٹے کے شادی سے انکار کے درمیان مماثلتیں کھینچتے ہوئے کہا کہ اس سے کانگریس کی قیادت میں خواہش کی کمی کا اشارہ ملتا ہے۔ انہوں نے کانگریس پارٹی کو جھوٹ اور فریب پر مبنی قرار دیا اور پیشین گوئی کی کہ اگر نریندر مودی تیسری بار وزیراعظم بنے تو پارٹی ختم ہوجائے گی۔ انہوں نے گارنٹی کارڈ جاری کرنے کے کانگریس صدر ملک ارجن کھرگے کے اختیار پر بھی سوالات اٹھائے اور ان کے دعوے کو مسترد کردیا۔ مسٹر بومئی نے رائے دہندگان سے پورے ملک میں گھرانوں کو پانی، چاول اور دیگر ضروری وسائل فراہم کرنے کے اقدام پر مودی حکومت کے تئیں شکریہ کا اظہار کرنے کے لیے بی جے پی کی حمایت کرنے کی درخواست کی۔ کرناٹک کی 28 لوک سبھا سیٹوں کے لیے ووٹنگ 26 اپریل اور 07 مئی کو ہوگی۔

تلنگانہ: 2 سڑک حادثات، 10 افراد ہلاک

حیدرآباد (یواین آئی) تلنگانہ کے اضلاع ورنگل اور سوریا پیٹ میں پیش آئے دو علحدہ سڑک حادثات میں 10 افراد ہلاک اور دیگر دو شدید زخمی ہوگئے۔ پولیس کے مطابق چار نوجوان جن کی عمر 17 برس تھی جو اپنی بائیک پر جارہے تھے کہ بائیک چلانے والے نے اس کا توازن کھودیا جس کے نتیجہ میں بائیک، ضلع ورنگل کے وردھنا پیٹ کے قریب ورنگل۔ کھمم قومی شاہراہ پر واقع ایکیم اسٹریم برتج پر پرائیویٹ ٹراویلس کی بس سے ٹکرا گئی۔ یہ طلبا جن کی شناخت وردھنا پیٹ اور ایلند و سے تعلق رکھنے والے گنیش، ایم سدھو، ورون تیجا اور انیل کے طور پر کی گئی ہے، وردھنا پیٹ سے ایلند و کی سمت جارہے تھے کہ یہ حادثہ پیش آیا۔ پولیس نے اس سلسلہ میں ایک معاملہ درج کرکے لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا۔ ایک اور حادثہ میں جمعرات کی صبح کی اولین ساعتوں میں سوریا پیٹ ضلع کے کوداڑ کے قریب سری رنگا پورم علاقہ کی حیدرآباد۔ وجئے واڑہ قومی شاہراہ پر کار کی ٹھہری ہوئی لاری سے ٹکر کے نتیجہ میں 6 افراد موقع پر ہی ہلاک ہوگئے۔ اس حادثہ میں مزید دو افراد شدید زخمی ہوگئے۔ پولیس کے مطابق کار میں سوار افراد حیدرآباد سے وجئے واڑہ کی سمت جارہے تھے کہ یہ حادثہ پیش آیا۔ زخمیوں کو علاج کے لئے کوداڑ کے سرکاری اسپتال منتقل کردیا گیا جبکہ لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا گیا۔ حادثات کا مقام دلخراش منظر پیش کررہا تھا۔ ان حادثات کے نتیجہ میں سڑکوں پر ٹریفک میں رکاوٹ پیدا ہوگئی تاہم اطلاع ملتے ہی پولیس وہاں پہنچی جس نے حادثات کا سبب بننے والی گاڑیوں کو سڑکوں سے ہٹاتے ہوئے ٹریفک کو بحال کیا۔ پولیس نے معاملہ درج کرکے جانچ شروع کردی۔

اکھلیش نے قنوج سے پرچہ نامزدگی داخل کیا

قنوج(یواین آئی) سماج وادی پارٹی (ایس پی) صدر اکھلیش یادو نے جمعرات کی دوپہر قنوج لوک سبھا سیٹ سے اتحاد کے امیدوار کے طور پر اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا۔ یادو نے چار سیٹ میں اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا۔ اس موقع پر ایس پی جنرل سکریٹری پروفیسر رام گوپال یادو، ضلع صدر کلیم خان، سابق ایم ایل اے کلیان سنگھ دوہرے اور پارٹی کے ریاستی سکریٹری آکاش شاکیہ موجود رہے۔ اس سے قبل ایس پی سربراہ نے ایکس ہینڈل پر اپنی نامزدگی کی پرانی تصویر پوسٹ کرتے ہوئے لکھا ’پھر تاریخی دہرائی جائے گی۔ اب نیا مستقبل بنایا جائے گا‘۔ اکھلیش کے انتخابی میدان میں اترنے کے فیصلے کا استقبال کرتے ہوئے بی جے پی امیدوار و موجودہ ایم پی سبرت پاٹھک نے کہا کہ اب مقابلہ برابری کا ہوا ہے۔ آگر تیز پرتاپ اترتے تو یہ میچ بھارت۔ نیپال کی طرح یک طرفہ ہوتا لیکن اب یہ مقابلہ بھارت۔ پاکستان میچ کی طرح دلچسپ ہوگا۔ قابل ذکر ہے کہ سپا نے دو دن پہلے تیز پرتاپ یادو کو قنوج سیٹ سے امیدوار بنایا تھا لیکن کارکنان کے مطالبے پر اکھلیش نے بدھ کو خود کے عطر نگر کے انتخابی میدان میں اترنے کا اعلان کیا تھا۔ قنوج لوک سبھا سیٹ پر 1998 سے 2014 کے درمیان 16 سال میں سپا سات مقابلوں میں جیتی ہے حالانکہ گذشتہ لوک سبھا الیکشن میں بی جے پی کے سبرت پاٹھک نے سب کے قلعہ میں سیندھ ماری کی تھی۔